منصف

19 APR 2019

اردو یونیورسٹی کے اسکول آف سائنس میں داخلے‘ 2 نئے کورسس متعارف

حیدرآباد۔ 18 اپریل (پریس نوٹ) مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی میں تعلیمی سال 20-2019 میں آن لائن داخلے جاری ہیں۔ اس سال بیاچلر آف ووکیشنل کورسس میڈیکل لیباریٹری ٹیکنالوجی (ایم ایل ٹی) اور میڈیکل امیجنگ ٹیکنالوجی (ایم آئی ٹی) کورسس متعارف کیے گئے ہیں۔ یہ کورسس یونیورسٹی گرانٹس کمیشن سے نیشنل اسکل فریم ورک (این ایس کیو ایف) کے تحت منظور شدہ ہیں۔ ان کورسس میں کامیابی پر کارپوریٹ اور سرکاری ہسپتالوں، نرسنگ ہومس، اولڈ ایج ہومس وغیرہ میں تقرر کا موقع رہے گا۔ اسکول برائے سائنسی علوم میں 5 شعبے ہیں ریاضی، طبیعات، کیمیاء، نباتیات اور حیاتیات۔ شعبوں میں تمام تر سہولیات سے آراستہ لیب ہیں اور یہاں کے اساتذہ کو تدریس و ریسرچ کا خاصہ تجربہ ہے۔ اسکول برائے سائنسی علوم میں ان دو نئے کورسز کے علاوہ گذشتہ سال پالی ٹیکنیک میں الکٹرک اینڈ الکٹرانک انجینئرنگ، میکانیکل انجینئرنگ، اپیرل انجینئرنگ و آٹو موبائل انجینئرنگ اور پی ایچ ڈی میں نباتیات، کیمیاء اور طبیعات (فزکس) کا آغاز کیا گیا تھا۔ کیمپس پلیسمنٹ کے ذریعہ پالی ٹیکنیک اور بی ایس سی کے طلبہ کو ملازمتیں حاصل ہوئی ہیں۔ پالی ٹیکنیک کے طلبہ کو ملٹی نیشنل کمپنیاں اور مشرق وسطی کی کمپنیوں میں کیمپس پلیسمنٹ کے ذریعہ روزگار فراہم ہوا ہے۔ اس کے علاوہ بی ایس سی کے دو طلبہ نے اسکائی واچ ایرے نیٹ ورک (سوان) پراجیکٹ کے مشاہدہ کے لیے بنگلور کے قریب گوری بدنور ریڈیو ٹیلی اسکوپ کا دورہ بھی کیا ہے۔ یونیورسٹی میں طلبہ کے لیے اسپورٹس کا میدان، جم، مختلف کھیلوں کے لیے کوچس کے علاوہ زائد نصابی سرگرمیوں کے لیے مرکز برائے مطالعات اردو ثقافت موجود ہے جہاں طلبہ کو تحریری و تقریری مقابلے، اداکاری، داستان گوئی وغیرہ کی تربیت دی جاتی ہے۔ دسویں کامیاب طلبہ کے لیے پالی ٹیکنیک کالجس حیدرآباد، دربھنگہ (بہار)، بنگلور، کڑپہ (آندھرا پردیش) اور کٹک (اڈیشہ) میں بھی دستیاب ہیں۔ ان کورسز کے علاوہ یونیورسٹی میں پالی ٹیکنیک میں سیول انجینئرنگ، کمپیوٹر سائنس انجینئرنگ، انفارمیشن ٹکنالوجی انجینئرنگ، الکٹرانک اینڈ کمیونکیشن انجینئرنگ بھی دستیاب ہیں۔ ان کے علاوہ مدرسے سے فارغ طلبہ کے لیے پالی ٹیکنیک و بی ایس سی میں داخلے کے لیے برج کورس ہے۔ بی ایس سی کے علاوہ ریاضی میں ایم ایس سی بھی دستیاب ہے۔ ریاضی، حیاتیات، نباتیات، طبیعات اور کیمیا میں پی ایچ ڈی کورسز ہیں۔ پی ایچ ڈی اور پالی ٹیکنیک میں داخلے انٹرنس کی اساس پر دیئے جارہے ہیں اور رابطہ (برج) کورس، بی ایس سی اور ایم ایس سی میں داخلے میرٹ کی اساس پر دیئے جارہے ہیں۔ انٹرنس ٹسٹ کے اساس پر داخلے کی آخری تاریخ یکم رمئی 2019 ہے جبکہ انٹرنس اساس کے کورسز میں 30 رجون تک داخلہ لیا جاسکتا ہے۔ دستیابی کی صورت میں ہاسٹل کی سہولت رہے گی۔ آن لائن داخلے اور دیگر جانکاری کے لیے ویب سائٹ www.manuu.ac.in دیکھی جاسکتی ہے۔

رہنمائے دکن

اردو یونیورسٹی میں اسکول آف سائنس میں داخلے

دو نئے کورسز متعارف

حیدرآباد۔ 18 اپریل (پریس نوٹ) مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی میں تعلیمی سال 20-2019 میں آن لائن داخلے جاری ہیں۔ اس سال بیچلر آف ووکیشنل کورسز میڈیکل لیباریٹری ٹیکنالوجی (ایم ایل ٹی) اور میڈیکل امیجنگ ٹیکنالوجی (ایم آئی ٹی) کورسز متعارف کیے گئے ہیں۔ یہ کورسز یونیورسٹی گرانٹس کمیشن سے نیشنل اسکل فریم ورک (این ایس کیو ایف) کے تحت منظور شدہ ہیں۔ ان کورسز میں کامیابی پر کارپوریٹ اور سرکاری ہسپتالوں، نرسنگ ہومس، اولڈ ایج ہومس وغیرہ میں تقرر کا موقع رہے گا۔ اسکول برائے سائنسی علوم میں 5 شعبے ہیں ریاضی، طبیعات، کیمیاء، نباتیات اور حیاتیات۔ شعبوں میں تمام تر سہولیات سے آراستہ لیب ہیں اور یہاں کے اساتذہ کو تدریس و ریسرچ کا خاصہ تجربہ ہے۔ اسکول برائے سائنسی علوم میں ان دو نئے کورسز کے علاوہ گذشتہ سال پالی ٹیکنیک میں الکٹرک اینڈ الکٹرانک انجینئرنگ، میکانیکل انجینئرنگ، اپیرل انجینئرنگ و آٹو موبائل انجینئرنگ اور پی ایچ ڈی میں نباتیات، کیمیاء اور طبیعات (فزکس) کا آغاز کیا گیا تھا۔ کیمپس پلیسمنٹ کے ذریعہ پالی ٹیکنیک اور بی ایس سی کے طلبہ کو ملازمتیں حاصل ہوئی ہیں۔ پالی ٹیکنیک کے طلبہ کو ملٹی نیشنل کمپنیاں اور مشرق وسطی کی کمپنیوں میں کیمپس پلیسمنٹ کے ذریعہ روزگار فراہم ہوا ہے۔ اس کے علاوہ بی ایس سی کے دو طلبہ نے اسکائی واچ ایرے نیٹ ورک (سوان) پراجیکٹ کے مشاہدہ کے لیے بنگلور کے قریب گوری بدنور ریڈیو ٹیلی اسکوپ کا دورہ بھی کیا ہے۔ یونیورسٹی میں طلبہ کے لیے اسپورٹس کا میدان، جم، مختلف کھیلوں کے لیے کوچس کے علاوہ زائد نصابی سرگرمیوں کے لیے مرکز برائے مطالعات اردو ثقافت موجود ہے جہاں طلبہ کو تحریری و تقریری مقابلے، اداکاری، داستان گوئی وغیرہ کی تربیت دی جاتی ہے۔ دسویں کامیاب طلبہ کے لیے پالی ٹیکنیک کالجس حیدرآباد، دربھنگہ (بہار)، بنگلور، کڑپہ (آندھرا پردیش) اور کٹک (اڈیشہ) میں بھی دستیاب ہیں۔ ان کورسز کے علاوہ یونیورسٹی میں پالی ٹیکنیک میں سیول انجینئرنگ، کمپیوٹر سائنس انجینئرنگ، انفارمیشن ٹکنالوجی انجینئرنگ، الکٹرانک اینڈ کمیونکیشن انجینئرنگ بھی دستیاب ہیں۔ ان کے علاوہ مدرسے سے فارغ طلبہ کے لیے پالی ٹیکنیک و بی ایس سی میں داخلے کے لیے برج کورس ہے۔ بی ایس سی کے علاوہ ریاضی میں ایم ایس سی بھی دستیاب ہے۔ ریاضی، حیاتیات، نباتیات، طبیعات اور کیمیا میں پی ایچ ڈی کورسز ہیں۔ پی ایچ ڈی اور پالی ٹیکنیک میں داخلے انٹرنس کی اساس پر دیئے جارہے ہیں اور رابطہ (برج) کورس، بی ایس سی اور ایم ایس سی میں داخلے میرٹ کی اساس پر دیئے جارہے ہیں۔ انٹرنس ٹسٹ کے اساس پر داخلے کی آخری تاریخ یکم رمئی 2019 ہے جبکہ انٹرنس اساس کے کورسز میں 30 رجون تک داخلہ لیا جاسکتا ہے۔ دستیابی کی صورت میں ہاسٹل کی سہولت رہے گی۔ آن لائن داخلے اور دیگر جانکاری کے لیے ویب سائٹ www.manuu.ac.in دیکھی جاسکتی ہے۔

سیاست

اردو یونیورسٹی میں اسکول آف سائنس میں داخلے

دو نئے کورسز متعارف

حیدرآباد، 18 راپریل (پریس نوٹ) مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی میں تعلیمی سال 20-2019 میں آن لائن داخلے جاری ہیں۔ اس سال بیچلر آف ووکیشنل کورسز میڈیکل لیباریٹری ٹیکنالوجی (ایم ایل ٹی) اور میڈیکل امیجنگ ٹیکنالوجی (ایم آئی ٹی) کورسز متعارف کیے گئے ہیں۔ یہ کورسز یونیورسٹی گرانٹس کمیشن سے نیشنل اسکل فریم ورک (این ایس کیو ایف) کے تحت منظور شدہ ہیں۔ ان کورسز میں کامیابی پر کارپوریٹ اور سرکاری ہسپتالوں، نرسنگ ہومس، اولڈ ایج ہومس وغیرہ میں تقرر کا موقع رہے گا۔ اسکول برائے سائنسی علوم میں 5 شعبے ہیں ریاضی، طبیعات، کیمیاء، نباتیات اور حیاتیات۔ شعبوں میں تمام تر سہولیات سے آراستہ لیب ہیں اور یہاں کے اساتذہ کو تدریس و ریسرچ کا خاصہ تجربہ ہے۔ اسکول برائے سائنسی علوم میں ان دو نئے کورسز کے علاوہ گذشتہ سال پالی ٹیکنیک میں الکٹرک اینڈ الکٹرانک انجینئرنگ، میکانیکل انجینئرنگ، اپیرل انجینئرنگ و آٹو موبائل انجینئرنگ اور پی ایچ ڈی میں نباتیات، کیمیاء اور طبیعات (فزکس) کا آغاز کیا گیا تھا۔ انٹرنس ٹسٹ کے اساس پر داخلے کی آخری تاریخ یکم رمئی 2019 ہے جبکہ انٹرنس اساس کے کورسز میں 30 رجون تک داخلہ لیا جاسکتا ہے۔ دستیابی کی صورت میں ہاسٹل کی سہولت رہے گی۔ آن لائن داخلے اور دیگر جانکاری کے لیے ویب سائٹ www.manuu.ac.in دیکھی جاسکتی ہے۔

رہنمائے دکن

21 APR 2019

اردو یونیورسٹی کے اسکول آف سوشیل سائنسس میں یوجی، پی جی و پی ایچ ڈی میں داخلے

حیدرآباد۔ 20 اپریل (پریس نوٹ) مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی میں مختلف کیمپسوں میں تعلیمی سال 20-2019 کے لیے آن لائن داخلے جاری ہیں۔ موجودہ دور میں سماجی علوم اور آرٹس کے مضامین دوبارہ اپنی اہمیت منوا رہے ہیں۔ انہیں مسابقتی امتحانات میں کامیابی کی کلید سمجھا جاتا ہے۔ اسکول برائے فنون و سماجی علوم میں شعبۂ مطالعات نسواں، نظم و نسق عامہ، سیاسیات، سوشل ورک، اسلامک اسٹڈیز، تاریخ، معاشیات، سماجیات میں گریجویشن، پوسٹ گریجویشن و پی ایچ ڈی اور مرکز برائے مطالعات سماجی اخراج و اشتمالی پالیسی میں پی ایچ ڈی پروگرامس دستیاب ہیں۔ واضح رہے کہ ان کورسز میں کامیاب بطور خاص پبلک ایڈمنسٹریشن اور پولیٹیکل سائنس کے طلبہ، یو پی ایس سی کی جانب سے منعقدہ مسابقتی امتحانات آئی اے ایس، آئی پی ایس کے علاوہ گروپ II امتحانات میں بہتر نشانات حاصل کر سکتے ہیں۔ ماسٹر آف سوشل ورک ایک پیشہ ورانہ کورس ہے۔ طلبہ کو دوران تعلیم مختلف تنظیموں میں انٹرنشپ کرنے کا موقع ملتا ہے اور جب وہ کامیاب ہو جاتے ہیں تو انہیں اکثر اسی ادارے میں نوکریاں مل جاتی ہیں جہاں وہ انٹرنشپ کر رہے ہوں۔ طلبہ اس کورس میں کامیابی کے بعد نوکری کے ساتھ خدمت خلق کرتے ہوئے سماج میں اعلیٰ مقام حاصل کرتے ہیں۔ معاشیات کے طلبہ مختلف کمپنیوں میں نوکریاں حاصل کر سکتے ہیں۔ یہی حال دیگر کورسز کا بھی ہے۔ سماجی علوم، طلبہ کو ایک بہتر شہری، سماج کو بہتر طور سمجھنے والا، عوامی نظم و نسق کے ماہر بناتے ہیں۔ یونیورسٹی میں ماہر اساتذہ کی نگرانی میں طلبہ کی شخصیت کے ہمہ جہتی فروغ کا انتظام ہے۔ یونیورسٹی سے طلبہ کی کرکٹ ٹیم، فٹ بال ٹیم اور دیگر اسپورٹس ٹیمیں مختلف انٹر یونیورسٹی ٹورنمنٹس میں حصہ لیتی ہیں۔ یہاں پر کھیل کا بڑا میدان، جم، مختلف کھیلوں کے لیے کوچس دستیاب ہیں۔ اس کے علاوہ طلبہ کی زائد نصابی سرگرمیوں کے لیے مرکز برائے مطالعات اُردو ثقافت، نیشنل سروس اسکیم سیل وغیرہ ہیں۔ پی ایچ ڈی میں داخلوں کی آخری تاریخ یکم رمئی 2019 ہے جبکہ بی اے اور ایم اے میں داخلے کے لیے آن لائن درخواستیں 30رجون تک بھری جاسکتی ہیں۔ تمام درخواست گزاروں کے لیے لازمی ہے کہ وہ کم از کم دسویں /بارھویں/ڈگری میں اردو میڈیم سے تعلیم حاصل کر چکے ہوں یا بحیثیت زبان یا مضمون، اردو کامیاب ہوں یا مصرحہ مدرسوں سے فارغ ہوں (مدرسوں کی فہرست ای - پراسپکٹس میں دی گئی ہے)۔ تمام پروگراموں میں داخلے مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے صدر مرکز حیدرآباد پر دستیاب ہیں۔ اس کے علاوہ اعلامیہ کے مطابق چند کورسز لکھنؤ کیمپس اور سری نگر کیمپس میں بھی دستیاب ہیں۔ درخواستیں یونیورسٹی ویب سائٹ www.manuu.ac.in پر دستیاب ہے اور صرف آن لائن ہی قبول کی جائیں گی۔ تفصیلات یا کسی وضاحت کے لیے نظامت داخلہ کو admissionsregular@manuu.edu.in پر ای میل کریں۔ ایس سی/ایس ٹی/او بی سی/معذور امیدواروں کے مختلف پروگراموں میں داخلے کیلئے تحفظات حکومت ہند کے ضوابط کے مطابق رہیں گے۔ یونیورسٹی میں ہاسٹل کی محدود گنجائش فراہم ہے۔

RD

Scanned with CamScanner

19 APR 2019

منصف

مانو میں داخلوں کے لیے اردو مسکن میں خصوصی رابطہ پروگرام

حیدرآباد۔ 18 اپریل (پریس نوٹ) مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے نظامت داخلہ کے زیر اہتمام تعلیمی سال 2019-20 کے داخلوں کیلئے پرانے شہر حیدرآباد میں ایک خصوصی رابطہ پروگرام پیر 29 اپریل اردو مسکن میں مقرر ہے۔ ڈاکٹر ایم ونا جا، ڈائرکٹر نظامت کے مطابق پرانے شہر حیدرآباد کے طلباء وطالبات اور اولیائے طلبہ کیلئے اردو یونیورسٹی کے سبھی شعبوں کے اساتذہ وذمہ داران اس پروگرام شریک ہوکر اردو یونیورسٹی میں داخلوں کے متعلق رہبری کریں گے۔ یہاں یہ بات قابل ذکر ہے کہ نئے تعلیمی سال کیلئے اردو یونیورسٹی نے اعلامیہ جاری کردیا ہے۔ انٹرنس کی اساس پر کورسز کی آخری تاریخ یکم مئی 2019 ہے جبکہ میرٹ کی اساس کے کورسز کیلئے آخری تاریخ 30/ جون ہے۔ آن لائن داخلوں کیلئے ویب سائٹ www.manuu.ac.in لاگ ان کریں۔ مزید تفصیلات کے لیے 8333853752 پر ربط پیدا کیا جاسکتا ہے۔

رہنمائے دکن

مانو میں داخلوں کیلئے اردو مسکن میں خصوصی رابطہ پروگرام

حیدرآباد (پریس ریلیز) مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے نظامت داخلہ کے زیر اہتمام تعلیمی سال 2019-20 کے داخلوں کیلئے پرانے شہر حیدرآباد میں ایک خصوصی رابطہ پروگرام پیر 29/ اپریل اردو مسکن میں مقرر ہے۔ ڈاکٹر ایم ونا جا، ڈائرکٹر نظامت کے مطابق پرانے شہر حیدرآباد کے طلباء وطالبات اور اولیائے طلبہ کے لیے اردو یونیورسٹی کے سبھی شعبوں کے اساتذہ و ذمہ داران اس پروگرام شریک ہوکر اردو یونیورسٹی میں داخلوں کے متعلق رہبری کریں گے۔ یہاں یہ بات قابل ذکر ہے کہ نئے تعلیمی سال کیلئے اردو یونیورسٹی نے اعلامیہ جاری کردیا ہے۔ انٹرنس کی اساس پر کورسز کی آخری تاریخ یکم/ مئی ہے جبکہ میرٹ کی اساس کے کورسز کیلئے آخری تاریخ 30/ جون ہے۔ آن لائن داخلوں کیلئے ویب سائٹ www.manuu.ac.in لاگ ان کریں۔ مزید تفصیلات کیلئے 8333853752 پر ربط پیدا کیا جاسکتا ہے۔

سیاست

مانو میں داخلوں کے لیے اردو مسکن میں خصوصی رابطہ پروگرام

حیدرآباد، 18/ اپریل (پریس نوٹ) مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے نظامت داخلہ کے زیر اہتمام تعلیمی سال 2019-20 کے داخلوں کے لیے پرانے شہر حیدرآباد میں ایک خصوصی رابطہ پروگرام پیر 29/ اپریل اردو مسکن میں مقرر ہے۔ ڈاکٹر ایم ونا جا، ڈائرکٹر نظامت کے مطابق پرانے شہر حیدرآباد کے طلباء وطالبات اور اولیائے طلبہ کے لیے اردو یونیورسٹی کے سبھی شعبوں کے اساتذہ و ذمہ داران اس پروگرام شریک ہوکر اردو یونیورسٹی میں داخلوں کے متعلق رہبری کریں گے۔ یہاں یہ بات قابل ذکر ہے کہ نئے تعلیمی سال کے لیے اردو یونیورسٹی نے اعلامیہ جاری کردیا ہے۔ انٹرنس کی اساس پر کورسز کی آخری تاریخ یکم/ مئی 2019 ہے جبکہ میرٹ کی اساس کے کورسز کے لیے آخری تاریخ 30/ جون ہے۔ آن لائن داخلوں کے لیے ویب سائٹ www.manuu.ac.in لاگ ان کریں۔ مزید تفصیلات کے لیے 8333853752 پر ربط پیدا کیا جاسکتا ہے۔

رہنمائے دکن

20 APR 2019

مانو میں داخلوں کیلئے اردو مسکن میں خصوصی رابطہ پروگرام

حیدرآباد۔ 19 اپریل (پریس نوٹ) مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے نظامت داخلہ کے زیر اہتمام تعلیمی سال 2019-20 کے داخلوں کے لیے پرانے شہر حیدرآباد میں ایک خصوصی رابطہ پروگرام پیر 29 اپریل اردو مسکن میں مقرر ہے۔ ڈاکٹر ایم ونا جا، ڈائرکٹر نظامت کے مطابق پرانے شہر حیدرآباد کے طلباء وطالبات اور اولیائے طلبہ کے لیے اردو یونیورسٹی کے سبھی شعبوں کے اساتذہ وذمہ داران اس پروگرام شریک ہوکر اردو یونیورسٹی میں داخلوں کے متعلق رہبری کریں گے۔ یہاں یہ بات قابل ذکر ہے کہ نئے تعلیمی سال کے لیے اردو یونیورسٹی نے اعلامیہ جاری کردیا ہے۔ انٹرنس کی اساس پر کورسز کی آخری تاریخ یکم/ مئی 2019 ہے جبکہ میرٹ کی اساس کے کورسز کیلئے آخری تاریخ 30/ جون ہے۔ آن لائن داخلوں کے لیے ویب سائٹ www.manuu.ac.in لاگ ان کریں۔ مزید تفصیلات کیلئے 8333853752 پر ربط پیدا کیا جاسکتا ہے۔

راشٹریہ سہارا

21 APR 2019

مانو میں داخلوں کیلئے اردو مسکن میں خصوصی رابطہ پروگرام

حیدرآباد (پریس ریلیز) مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے نظامت داخلہ کے زیر اہتمام تعلیمی سال 2019-20 کے داخلوں کیلئے پرانے شہر حیدرآباد میں ایک خصوصی رابطہ پروگرام پیر 29/ اپریل اردو مسکن میں مقرر ہے۔ ڈاکٹر ایم ونا جا، ڈائرکٹر نظامت کے مطابق پرانے شہر حیدرآباد کے طلباء وطالبات اور اولیائے طلبہ کے لیے اردو یونیورسٹی کے سبھی شعبوں کے اساتذہ و ذمہ داران اس پروگرام شریک ہوکر اردو یونیورسٹی میں داخلوں کے متعلق رہبری کریں گے۔ یہاں یہ بات قابل ذکر ہے کہ نئے تعلیمی سال کیلئے اردو یونیورسٹی نے اعلامیہ جاری کردیا ہے۔ انٹرنس کی اساس پر کورسز کی آخری تاریخ یکم مئی ہے جبکہ میرٹ کی اساس کے کورسز کیلئے آخری تاریخ 30/ جون ہے۔ آن لائن داخلوں کیلئے ویب سائٹ www.manuu.ac.in لاگ ان کریں۔ مزید تفصیلات کیلئے 8333853752 پر ربط پیدا کیا جاسکتا ہے۔

Scanned with CamScanner

راشٹریہ سہارا

19 APR 2019

ڈاکٹر جمیل جالبی کی وفات اُردوداں طبقے کیلئے ایک بڑا خسارہ: ڈاکٹر محمد اسلم پرویز

حیدرآباد (پریس ریلیز) ''ڈاکٹر جمیل جالبی ہمارے دور کے ایک نہایت قدآور ادیب، نقاد، محقق اور مورخ تھے۔ انھوں نے اردو زبان و ادب کی جو گراں قدر خدمات انجام دی ہیں انھیں کبھی فراموش نہیں کیا جاسکتا۔ قومی انگریزی اردو لغت اور چار ضخیم جلدوں پر مشتمل تاریخ ادب اردو ان کے شاندار کارنامے ہیں۔ ان کی وفات ہم سب اردو والوں کیلئے ایک بڑا خسارہ ہے۔ ان کے انتقال سے سارے برصغیر کا ناقابل تلافی نقصان ہے۔'' ان خیالات کا اظہار ڈاکٹر محمد اسلم پرویز، وائس چانسلر مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی (مانو) نے ڈاکٹر جمیل جالبی کے انتقال پر اپنے تعزیتی پیغام میں کیا۔ یونیورسٹی کے پرووائس چانسلر پروفیسر ایوب خان، رجسٹرار ڈاکٹر ایم اے سکندر اور دیگر اہم شخصیات نے بھی اس عبقری شخصیت کی انتقال پر اظہار تعزیت کیا ہے۔ واضح رہے کہ ڈاکٹر جمیل جالبی کا آج 89 برس 10 ماہ 6 دن کی عمر میں کراچی، پاکستان میں انتقال ہو گیا۔ وہ 12 جون 1929 کو علی گڑھ میں پیدا ہوئے تھے۔ ان کا اصل نام محمد جمیل خاں تھا۔ وہ 1983 میں کراچی یونیورسٹی کے وائس چانسلر، 1987 میں مقتدرہ قومی زبان کے صدر نشیں اور 1990 سے 1997 تک اردو لغت بورڈ، کراچی کے سربراہ رہے۔ ان کی ابتدائی تعلیم علی گڑھ میں ہوئی تھی۔ انھوں نے 1943 میں گورنمنٹ ہائی اسکول سہارنپور سے ہائی اسکول پاس کیا۔ میرٹھ کالج سے 1945 میں انٹرمیڈیٹ اور 1947 میں گریجویشن کیا۔ ملک کی تقسیم کے بعد وہ پاکستان ہجرت کر گئے۔ قومی انگریزی اردو لغت اور تاریخ ادب اردو کے علاوہ ان کی کوئی دو درجن تصانیف ہیں جن میں ارسطو سے ایلیٹ تک، ادب، کلچر اور مسائل، پاکستانی کلچر: قومی کلچر کی تشکیل کا مسئلہ، تنقید و تجربہ، نئی تنقید، محمد تقی میر، مثنوی کدم راؤ پدم راؤ، معاصر ادب، دیوان نصرتی، دیوان حسن شوقی، قدیم اردو کی لغت، فرہنگ اصطلاحاتِ جامعہ عثمانیہ، قومی زبان۔ یکجہتی، نفاذ اور مسائل وغیرہ خاص طور سے قابل ذکر ہیں۔ ڈاکٹر جمیل جالبی کی علمی و ادبی خدمات کے اعتراف میں حکومت پاکستان نے انھیں ہلال امتیاز اور ستارۂ امتیاز سے نوازا۔ اکادمی ادبیاتِ پاکستان کی طرف سے ان کی خدمت میں پاکستان کا سب سے بڑا اور باوقار ادبی انعام کمال فن ادب انعام پیش کیا گیا تھا۔ ڈاکٹر جمیل جالبی کے انتقال سے پوری اردو دنیا سوگوار ہے۔

RS

رہنمائے دکن

20 APR 2019

ڈاکٹر جمیل جالبی کی وفات اُردوداں طبقے کیلئے ایک بڑا خسارہ۔ ڈاکٹر محمد اسلم پرویز

حیدرآباد۔ 19 اپریل (پریس نوٹ) ''ڈاکٹر جمیل جالبی ہمارے دور کے ایک نہایت قدآور ادیب، نقاد، محقق اور مورخ تھے۔ انھوں نے اردو زبان وادب کی جو گراں قدر خدمات انجام دی ہیں انھیں کبھی فراموش نہیں کیا جاسکتا۔ قومی انگریزی اردو لغت اور چار ضخیم جلدوں پر مشتمل تاریخ ادب اردو ان کے شاندار کارنامے ہیں۔ ان کی وفات ہم سب اردو والوں کے لیے ایک بڑا خسارہ ہے۔ ان کے انتقال سے سارے برصغیر کا ناقابل تلافی نقصان ہے۔'' ان خیالات کا اظہار ڈاکٹر محمد اسلم پرویز، وائس چانسلر مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی (مانو) نے ڈاکٹر جمیل جالبی کے انتقال پر اپنے تعزیتی پیغام میں کیا۔ یونیورسٹی کے پرووائس چانسلر پروفیسر ایوب خان، رجسٹرار ڈاکٹر ایم اے سکندر اور دیگر اہم شخصیات نے بھی اس عبقری شخصیت کی انتقال پر اظہار تعزیت کیا ہے۔ واضح رہے کہ ڈاکٹر جمیل جالبی کا آج 89 برس 10 ماہ 6 دن کی عمر میں کراچی، پاکستان میں انتقال ہوگیا۔ وہ 12 جون 1929 کو علی گڑھ میں پیدا ہوئے تھے۔ ان کا اصل نام محمد جمیل خاں تھا۔ وہ 1983 میں کراچی یونیورسٹی کے وائس چانسلر، 1987 میں مقتدرہ قومی زبان کے صدر نشیں اور 1990 سے 1997 تک اردو لغت بورڈ، کراچی کے سربراہ رہے۔ ان کی ابتدائی تعلیم علی گڑھ میں ہوئی تھی۔ انھوں نے 1943 میں گورنمنٹ ہائی اسکول سہارنپور سے ہائی اسکول پاس کیا۔ میرٹھ کالج سے 1945 میں انٹرمیڈیٹ اور 1947 میں گریجویشن کیا۔ ملک کی تقسیم کے بعد وہ پاکستان ہجرت کر گئے۔ قومی انگریزی اردو لغت اور تاریخ ادب اردو کے علاوہ ان کی کوئی دو درجن تصانیف ہیں جن میں ارسطو سے ایلیٹ تک، ادب، کلچر اور مسائل، پاکستانی کلچر: قومی کلچر کی تشکیل کا مسئلہ، تنقید و تجربہ، نئی تنقید، محمد تقی میر، مثنوی کدم راؤ پدم راؤ، معاصر ادب، دیوان نصرتی، دیوان حسن شوقی، قدیم اردو کی لغت، فرہنگ اصطلاحات جامعہ عثمانیہ، قومی زبان۔ یکجہتی، نفاذ اور مسائل وغیرہ خاص طور سے قابل ذکر ہیں۔ ڈاکٹر جمیل جالبی کی علمی وادبی خدمات کے اعتراف میں حکومت پاکستان نے انھیں ہلال امتیاز اور ستارۂ امتیاز سے نوازا۔ اکادمی ادبیات پاکستان کی طرف سے ان کی خدمت میں پاکستان کا سب سے بڑا اور باوقار ادبی انعام کمال فن ادب انعام پیش کیا گیا تھا۔ ڈاکٹر جمیل جالبی کے انتقال سے پوری اردو دنیا سوگوار ہے۔

RD

رہنمائے دکن

20 APR 2019

اردو یونیورسٹی، طلبہ کو اعلیٰ تعلیم فراہم کرنے کا اہم مرکز: مصطفیٰ علی سروری

حیدرآباد۔19اپریل (پریس نوٹ) اردو میڈیم سے حصول تعلیم کے بعد بھی بے شمار طلباء نے خانگی وسرکاری شعبوں میں شاندار ملازمت حاصل کی ہے اور مولانا آزاد اردو یونیورسٹی اردو میڈیم کے طلباء کو اعلیٰ تعلیم فراہم کرنے کا ایک اہم مرکز ہے۔ان خیالات کا اظہار مصطفیٰ علی

سروری اسوسی ایٹ پروفیسر نے گورنمنٹ ڈگری ویمنس کالج نلگنڈہ میں منعقدہ ایک پروگرام کو مخاطب کرتے ہوئے کیا۔انہوں نے کہا کہ لڑکیوں کی اعلیٰ تعلیم کیلئے اردو یونیورسٹی میں نہ صرف ہاسٹل کی سہولت دستیاب ہے بلکہ لڑکیوں کو تعلیم کی طرف راغب کرنے انہیں ٹیوشن فیس میں بھی رعایت دی جارہے ہی۔ مانو الموانی اسوسی ایشن صدر جناب اعجاز علی قریشی نے بھی خطاب کیا۔جوائنٹ سکریٹری ایوب خان نے طلباء کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ اردو یونیورسٹی تلنگانہ کے علاقہ میں قائم ہے اور اس یونیورسٹی سے استفادہ کرنے والے طلباء میں تلنگانہ کے لوگ بہت کم ہے۔اس پس منظر میں الموانی اسوسی ایشن تلنگانہ کے تمام اردو کالج میں داخلوں کے متعلق شعور بیداری مہم چلارہی ہے اور اردو میڈیم سے اعلیٰ تعلیم کے خواہش مند طلباء کی رہبری کے لیے سرگرم ہے۔قبل ازیں پروگرام کے آغاز میں نلگنڈہ کالج کے پروفیسر قاسم علی بیگ نے ابتدائی کلمات ادا کئے جب کہ اردو میڈیم کالج کی انچارج معاشیات کی پروفیسر عروج جبین ،عائشہ فرحین اور سید توفیق احمد موجود تھے۔اس موقع پر طلباء وطالبات کے علاوہ مقامی افراد کی کثیر تعداد موجود تھی۔

RD

منصف

21 APR 2019

اردو ذریعہ تعلیم، حصول روزگار میں کوئی رکاوٹ نہیں

نلگنڈہ گورنمنٹ گرلز کالج میں مصطفیٰ علی سروری اور دیگر کا خطاب

حیدرآباد۔20/اپریل (پریس نوٹ) اردو میڈیم سے حصول تعلیم کے بعد بھی بے شمار طلباء نے خانگی وسرکاری شعبوں میں شاندار ملازمت حاصل کی ہیں۔مولانا آزاد اردو یونیورسٹی اردو میڈیم کے طلباء کو اعلیٰ تعلیم فراہم کرنے کا ایک اہم مرکز ہے۔ان خیالات کا اظہار محمد مصطفیٰ علی سروری اسوسی ایٹ پروفیسر نے گورنمنٹ ڈگری ویمن کالج نلگنڈہ میں منعقدہ ایک پروگرام سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔انھوں نے کہا کہ یونیورسٹی میں تعلیم اعلیٰ تعلیم کے لئے لڑکیوں کے لئے ہاسٹل کی سہولت کے ساتھ ٹیوشن فیس میں بھی رعایت دی جارہی ہے۔ مانو الموانی اسوسی نے اردو یونیورسٹی کے اشتراک سے نلگنڈہ گورنمنٹ ڈگری کالج میں شعور بیداری مہم کا اہتمام کیا تھا۔مانو الموانی اسوسی ایشن کے صدر اعجاز علی قریشی ایڈوکیٹ نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ اردو یونیوسٹی تلنگانہ کے علاقہ میں قائم ہے اور اس سے استفادہ کرنے والے طلباء میں تلنگانہ کے طلباء بہت کم ہے۔اس پس منظر میں الموانی اسوسی ایشن نلگنڈہ کے تمام اردو کالجس میں داخلوں کے متعلق شعور بیداری مہم چلارہی ہے اور اردو میڈیم سے اعلیٰ تعلیم کے خواہش مند طلباء کی رہبری کے لئے سرگرم ہے۔پروگرام سے کالج کے پروفیسر قاسم علی بیگ، پروفیسر عروج جبین، عائشہ فرحین، سید توفیق احمد اور ایوب خان نے بھی خطاب کیا۔

M

نوٹ:- یہ خبر دفتر رابطہ عامہ مانو سے نہیں بھیجی گئی۔

CS Scanned with CamScanner

Telangana Today 22 APR 2019

Speakers stress on need for exam reforms

CITY BUREAU, HYDERABAD

A workshop on "Examination Reforms" was organised by the Examination Branch of Maulana Azad National Urdu University (MANUU) in coordination with Internal Quality Assurance Cell (IQAC), MANUU.

Dr Mohammad Aslam Parvaiz, Vice-Chancellor, MANUU in his inaugural address advised teachers to avoid vagueness in drafting the questions so that the students shall be able to understand them properly.

Prof. Sajid Jamal, Controller of Examinations while addressing on the theme 'Unbiased Evaluation of Subjective Questions and Framing Objective Type Questions' said, it was easy to prepare subjective questions but difficult to evaluate them. While preparing question paper effort should be made to cover entire syllabus. This can be easily done in objective part. He precisely explained it with examples.

Prof. Syed Mohammed Haseebuddin Quadri, Director, IQAC spoke on the topic "Reformations in Examination & Evaluations".

سیاست 19 APR 2019

اردو یونیورسٹی میں امتحانات میں اصلاحات پر ورکشاپ کا انعقاد

حیدرآباد، 18/اپریل (پریس نوٹ) مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی میں شعبۂ امتحانات اور طمانیت معیار کی داخلی کمیٹی (آئی کیو اے سی) کے اشتراک سے ورکشاپ ''امتحان میں اصلاحات'' کا گذشتہ منگل کو منعقد ہوا۔ افتتاحی خطاب میں ڈاکٹر محمد اسلم پرویز، وائس چانسلر نے کہا کہ اساتذہ اپنے پرچہ سوالات کو بہتر سے بہتر بنائیں اور سوالات کی تیاری کے وقت طلبہ کو ذہن میں رکھیں۔ پروفیسر ساجد جمال، کنٹرولر امتحانات نے ''غیر معروضی (سبجیکٹو) سوالات کی جانچ اور معروضی (آبجیکٹو) سوالات کی تیاری'' پر خطاب کیا۔ ڈاکٹر محمد کامل، ایڈیشنل کنٹرولر امتحانات نے ''نمونہ جوابات اور نشانات کی اسکیم'' کے تحت پرچہ سوالات کے نئے پیٹرن کو اپنانے مشورہ دیا۔ پروفیسر سید حسیب الدین قادری، ڈائرکٹر، آئی کیو اے سی ''امتحانات کے اصلاحات و جانچ'' پر خطاب کیا۔

Scanned with CamScanner